نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔ ڈیوس روڈ لاہور
Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

محکمہ زراعت پنجاب نے دھان کی بکائنی کے تدارک بارے ایڈوائزری جاری کردی

لاہور: **10** اگست **2026**: ایڈوائزری میں کہا گیا ہے کہ دھان کی بکائنی ایک پھپھوندی (Fusarium Moniliforme) کی وجہ سے وقوع پذیر ہوتی ہے۔ اس بیماری کے دوران متاثرہ پودے صحت مند پودوں کی نسبت قد میں لمبے، باریک اور پیلے رنگ کے ہوتے ہیں۔ تنے پر بھورے رنگ کے دھبے بن جاتے ہیں اور تنا وہاں سے گل سڑ جاتا ہے۔ یہ بیماری متاثرہ بیج کی کاشت اور پچھلے سال کے بیماری زدہ پرالی اور مڈھ (Plant Debris) کھیت میں موجود ہونے سے پھیلتی ہے۔ شدید متاثرہ پودے کے پتے نیچے سے شروع ہو کر اوپر تک سوکھ جاتے ہیں اور پودا مر جاتا ہے۔ اس بیماری کے دوران دھان کے پودے کا تنا نیچے کی گانٹھوں سے گل جاتا ہے جبکہ متاثرہ حصے سے اوپر کی گانٹھ سے جڑیں نکل آتی ہیں۔ ان بیماری سے پودا لمبا ہو کر مر جاتا ہے اور اس پر سفید یا گلابی مائل سفید پھپھوندی کی روئیں تہہ در تہہ پیدا ہو جاتے ہیں۔ ایڈوائزری میں مزید کہا کہ بیماری والے کھیت میں موجود دھان کے مڈھ تلف کر دیں۔ اس کے علاوہ کھیت میں پانی زیادہ دنوں تک ایک ہی سطح پر کھڑا نہ رکھیں. بیماری سے متاثرہ کھیت کا پانی دوسرے کھیت میں نہ جانے دیں۔ لاب کی منتقلی کے 50 تا 55 دن بعد کھیت میں مسلسل پانی کھڑا نہ رکھیں بلکہ فصل کو وتروں کا پانی لگائیں۔

(ترجمان محکمہ زراعت پنجاب)

☆☆☆☆